نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے دھان کی پنیری کی منتقلی کے دوران احتیاطی تدابیر بارے ایڈوائزری جاری

لاہور:08جون2026: ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ دھان کے کھیت میں مناسب عمر کی پنیری کی منتقلی اچھی پیداوار کے لیے بہت ضروری ہے۔ کدو کے طریقہ سے تیار کی ہوئی پنیری25 تا30 دن میں منتقلی کے قابل ہوجاتی ہے جب کہ خشک طریقہ سے کاشت کی ہوئی پنیری35 تا40 دن میں تیار ہوتی ہے۔سب اقسام کے لیے موزوں عمر25 تا40 دن ہے اگر منتقلی کے وقت پنیری کی عمر25 دن سے کم ہو تو پودے نازک ہونے کی وجہ سے گرمی برداشت نہیں کرسکتے اور کافی تعداد میں مرجاتے ہیں اس طرح کھیت میں پودوں کی تعداد کم ہوجاتی ہے۔اگر پنیری40 دن سے زیادہ عمر کی ہوگی تو کھیت میں منتقلی کے بعد اس کی شاخیں کم بنیں گی اور اس طرح پیداوار پر کیا اثر پڑے گا۔ پنیری اکھاڑنے سے ایک دو دن پہلے دیکھ لینا چاہیئے کہ پنیری میں پانی موجود ہے۔اگر پانی موجود ہوگا تو مٹی نرم ہونے کی وجہ سے پنیری کو اکھاڑتے وقت جڑیں نہیں ٹوٹیں گی۔اگر پانی موجود نہ ہو تو پانی دے دینا چاہیئے تاکہ پنیری باآسانی اکھاڑی جاسکے۔ پنیری کی منتقلی کے وقت کھیت بالکل ہموار ہونا چاہیئے اور اس میں پانی کی گہرائی ایک سے ڈیڑھ انچ ہونی چاہیئے۔ پنیری کی مناسب عمر (25 تا40دن) کی صورت میں ایک سوراخ میں دو پودے لگائیں۔ پنیری کی مناسب عمر کی صورت میں ایک پودا یا دو پودے فی سوراخ لگانا ایک جیسی پیداوار دیتا ہے بشرطیکہ لاب کی منتقلی کے بعد ناغے پر کردیئے جائیں۔لیکن عملی طور پر کاشتکار ناغے پر نہیں کرتے اس لیے دو پودے لگائیں۔ زیادہ عمر کی پنیری کم شاخیں بناتی ہے اس لیے فی سوراخ پودوں کی تعداد بڑھانا ناگزیر ہے۔50 دن سے زیادہ عمر کی پنیری منتقل نہ کی جائے ورنہ پیداوار میں 30 تا40 فیصد کمی ہوجائے گی کیونکہ 50 دن سے زیادہ عمر کی پنیری گنڈھل ہوجاتی ہے۔ایسی پنیری سے پودوں کی تعداد فی سوراخ بڑھا کر اچھی پیداوار حاصل نہیں کی جاسکتی۔

(ترجمان محکمہ زراعت پنجاب)

☆☆☆☆